الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

ضیغم قادری



اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ

اور

پانچ مولوی



حق سے بد ہو کے زمانے کا بھلا بنتا ہے
ارے میں خوب سمجھتا ہوں معمہ تیرا

تالیف
اعلیٰ حضرت کا ادنیٰ خادم
محمد جہانگیر نقشبندی

بزم حسام الحرمین پاکستان

عشق رسول ﷺ کا تقاضہ

اے میرے بھائی' تیرا دوست' تیرا ساتھی' تیرا رشتہ دار' تیرا بھائی یا تیرے والد' تیرا پیر' تیرا مفتی' تیرا عالم' تیرا امیر' تیرا مولوی' تیرا استاد تیرا امام خواہ کوئی ہو اگر تو ان میں ادنی سی بھی گستاخی' بے ادبی حضور رسالتماب ﷺ میں پائے تو ان سے الگ ہو جا کیونکہ یہ تقاضہ عشق مصطفیٰ ﷺ کا ہے۔

یہ پیارا پیارا سبق و درس ہمیں ہمارے پیارے پیارے اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے دیا ہے۔ اور یہی ہمارے ایمان کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ قسم خدا کی اعلیٰ حضرت کا قلم جب بھی اٹھا حق کی خاطر اٹھا۔ سامنے مخاطب چاہے ہندو' عیسائی' یہودی' سکھ وغیرہ ہوں یا مسلمانوں کی صف کے درمیان غدار قسم کے لوگ ہوں اعلیٰ حضرت نے بغیر امتیاز ہر سرکش کے خلاف قلم اٹھا کر حق واضح کر دیا۔ ایک دشمن تو وہ ہوتا ہے جو علی الاعلان دشمنی کا دعوی کرے اور کچھ دشمن دوست بنکر اپنے مفاد حاصل کرتے ہیں۔ یہ سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔

اعلیٰ حضرت اور پانچ مولوی یہ ایسی حقیقت ہے کہ آج اگر ہم واقعی ایمانی حرارت رکھتے ہیں اور غیرت و حمیت زندہ رکھے ہوئے ہیں تو ان پانچ مولویوں اور ان کی ذریت سے دوری رکھنا لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ آج سب کچھ حقیقت جان لینے کے بعد بھی ان بیکار قلم کاروں اور ان کی ذریت کے لئے نرم گوشہ خدا کی قسم یہ ایمان کا کوئی حصہ نہیں۔ یاد رکھیں گستاخوں' بے ادبوں' کافروں' ختم نبوت کے منکروں سے ضرور ضرور دوری رکھنا اور ان سے اختلاف رکھنا ہوگا یہی ہمارے ایمان دار ہونے کی دلیل ہے۔ یہی محبت رسول ﷺ کا تقاضہ ہے۔ رب قدیر سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضور ﷺ کی پکی سچی ستھری محبت عطا فرمائے اور ان گستاخوں سے اپنا دامن بچائے رکھنے کی سعادتیں نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

والسلام محمد الطاف قادری رضوی

میثم قادری

لمحہ فکریہ! توبہ کا دروازہ کھلا ہے

حضرات محترم وہ لوگ جو کسی اختلاف میں پڑنا نہیں چاہتے اور اصل بنیادی اختلاف بیان کرنے والوں کو بری نظر سے دیکھتے ہیں اور دعوی کرتے یہ ہیں کہ ہم صرف مسلمان ہیں۔ کیا مسلمان منافقوں کا ساتھ دیتا ہے کیا مسلمان گستاخ رسول ﷺ کو سینے سے لگاتا ہے۔ کیا مسلمان صحابہ' اہلبیت اور اولیائے کرام کے گستاخوں کو پسند کرسکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ اگر آپ مسلمان ہیں تو نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں سے دور رہنا ہوگا۔ اور اے مسلمان اگر آپ ان گستاخوں سے قریب رہنا چاہتے ہیں تو کم از کم اتنا ضرور کرو کہ ان گستاخوں سے توبہ کا مطالبہ ضرور کرو۔ ورنہ ہم صرف یہی کہتے ہیں کہ ایسے لوگ اور وہ گستاخ جو جان بوجھ کر گستاخانہ عبارتیں دیکھ کر تحقیق کر کے بھی اندھے بن جاتے ہیں وہ غور کرلیں۔ ابھی وقت ہے توبہ کا دروازہ کھلا ہے اگر عقیدہ درست ہے تو اعمال بھی مقبول ہیں اور عقیدہ خراب ہوگیا تو تمام تبلیغ و اعمال اور فضائل اعمال سب برباد و بے کار ہیں۔ ہمارا کام حق وباطل کو الگ الگ کرکے دکھانا ہے۔ کیونکہ حق وباطل ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ اور جب جب حق آیا باطل کو جانا ہی پڑا اور باطل جانے ہی کے لئے ہے۔

پہلا مولوی محمد قاسم نانوتوی دیوبندی' وہابی' خارجی کی وہ عبارت جس پر کفر کا فتوی لگا۔

بالفرض آپ ﷺ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ ﷺ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔
اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئیگا۔
(کتاب تحذیر الناس)
مسلمانو! خود دیکھ لو کیا حضور نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ نہیں ہر گز نہیں۔

ایں خیال است و محال است و جنوں

جب مولوی قاسم نانوتوی نے اس عبارت سے رجوع نہیں کیا تو اعلی حضرت مجدد مفتی حافظ حاجی قاری عاشق رضی اللہ عنہ نے اپنا فرض منصبی ادا کرتے ہوئے گستاخ کو ساری دنیا کے سامنے بے نقاب کردیا اور بتادیا کہ ایک مجدد کے لیے ضروری ہے کہ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والوں کا شرعی فیصلہ کردیا اور بتادیا کہ ہم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں۔ جنھوں نے منکر زکوۃ اور منکر ختم نبوت کا قلع قمع کردیا تھا۔
اب جس کا دل چاہے منکر ختم نبوت ان گستاخوں کی جماعت میں چلا جائے اور جس کا دل چاہے ختم نبوت پر ایمان رکھنے والی چودہ سو سالہ جماعت اہلسنت سے وابستہ رہ کر اپنا ایمان بچالے۔ دین میں زبردستی نہیں۔
اعلحضرت رحمتہ اللہ علیہ نے مولوی قاسم نانوتوی پر اس کی کفریہ عبارت پر کفر کا فتوی صادر فرمایا۔
انصاف و ایمانی حرارت اور ایمان کے جذبہ صادق سے فیصلہ کیجئے کیا اعلحضرت نے یہ کام غلط کیا۔ یقیناً آپ کا دل یہ فیصلہ دے گا کہ اعلحضرت نے یہ فیصلہ بالکل ٹھیک کیا۔ جب آپ نے ایمانی جذبے سے یہ جان لیا کہ مولوی قاسم نانوتوی کافر ہے۔ تو کیا آپ کی غیرت ایمانی اس بات کی آپ کو اجازت دیتی ہے کہ ایسی کسی بزم میں' جماعت میں' تحریک میں' آپ جانا پسند کریں گے جس میں مولوی قاسم نانوتوی کی تعریف کی جائے۔ اسے رحمتہ اللہ علیہ کہا جائے۔ اس کے

اوصاف بیان کئے جاتے ہوں۔ ہرگز ہرگز نہیں۔ اور ایسے لوگوں سے تعلق رکھو گے جو اس کی تعریف کے پل باندھتے ہوں۔ ایک ایمان دار شخص کو اس کا عشق مصطفیٰ ﷺ کبھی بھی اس بات کی طرف مائل یا اجازت نہیں دے گا۔

دوسرا مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی' وہابی' خارجی کا فتویٰ قلمی دستخطی۔

وقوع کذب کے معنی درست ہو گئے۔
یعنی اللہ تعالیٰ جھوٹ بول چکا۔
دوسرا کفریہ عقیدہ اور فتویٰ
امکان کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ)
یعنی اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔
مسلمانو! جواب دو اب اعلیٰ حضرت جیسا غیرت مند شرعی مفتی' اللہ پر ایسے الزام لگانے والوں کے خلاف کیسے جہاد نہ فرماتے۔ وہ اللہ "جو ہر عیب سے پاک جھوٹ سے پاک بلکہ جھوٹ کے امکان سے بھی پاک ہے۔" بے عیب ذات میں عیب لگانے والے کو اعلیٰ حضرت کافر نہ بتائیں تو پھر کیا بتائیں۔ کیا ایسے ظالموں کا ایمان باقی رہ سکتا ہے۔

خدا پہ یہ جو ھبہ جھوٹ کا تھوپا
یہ کس لعین کی غلامی کا داغ لے کے چلے

مسلمانو! کیا تم میں کوئی ایسا عقیدہ رکھ سکتا ہے؟ کیا ایسے گستاخوں کی جماعت میں شامل ہونا پسند ہے؟ خوب سوچ لو قیامت میں کیا جواب دو گے اس لئے بھی ہم کہتے ہیں کہ یہ دیوبندی وہابی ہرگز اہلسنت و جماعت نہیں بلکہ انکے گستاخانہ عقیدہ خارجیت سے تعلق رکھتا ہے۔
گنگوہی اپنے فتوے کا رد تقریباً بارہ سال تک دیکھتے رہے کوئی جواب نہیں دیا اور نہ ہی اپنے فتوے سے انکار کیا گنگوہی کے مرتے ہی سب زندہ ہو گئے اور فتوے کا انکار کر دیا۔ ہم وہ فتویٰ گنگوہی کا ثابت کرنے کو تیار ہیں۔ ہم کو تحریر لکھ کر دیدو کہ فتاویٰ ثابت ہونے کے بعد تمام مفتی گنگوہی کی قبر پر کفر کا فتویٰ لگادیں گے۔۔ اور تمام کلمہ پڑھ کر تجدید ایمان کریں گے۔ اور تجدید نکاح بھی۔ باقی تفصیل اہلسنت کی کتابوں میں موجود ہیں ان میں دیکھیں۔

مقیاس حنفیت۔ دیوبندی مذہب۔

تیسرا مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی ' وہابی ' خارجی

گستاخانہ عبارت

آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہیں یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان)

مسلمانو! نبی کریم ﷺ کے علم غیب کو بچوں ' پاگلوں ' جانوروں سے ملانا کتنی بڑی گستاخی ہے پھر اعلیٰ حضرت نے تھانوی کو خطوط لکھے وفد روانہ کئے اور تنبیہ کی کہ دیکھو یہ عبارت غلط ہے گستاخی ہے توبہ کرو رجوع کرو ابھی وقت ہے توبہ کا دروازہ کھلا ہے مگر وہ نہ مانے لہٰذا اعلیٰ حضرت نے فرض منصبی ادا کرتے ہوئے علمائے حرمین شریفین سے رجوع کیا اور پھر اس گستاخ پر کفر کا فتویٰ لگایا جو کہ شریعت کا تقاضہ تھا۔

چنانچہ ۳۵ علمائے حرمین نے گستاخی اور کفر کا فتویٰ دیا۔ اس کی تفصیل حسام الحرمین کتاب میں موجود ہے۔ اور ڈھائی سو جید علمائے کرام انڈیا و پاکستان کے انھوں نے بھی اس پر کفر کا فتویٰ دیا جو کہ ماضی کے تھے تفصیل کتاب الصوارم الہندیہ میں ہے۔

اور اگر موجودہ علماء اہلسنت کے نام لکھے جائیں تو یہ تعداد پانچ ہزار سے زیادہ ہو جائے گی جو تھانوی کے کفر پر متفق ہیں۔ یہاں صرف ایک فیصلہ کن اشارہ دیتے ہیں کہ دیوبندی اس عبارت میں گستاخی تسلیم نہیں کرتے ہم نے ان سے کہا کہ اس قسم کی عبارت تھانوی کے نام سے تحریر کردو کہ جس میں تھانوی کا علم بچوں ' پاگلوں ' جانوروں میں گدھا ' گھوڑا ' خنزیر ' چوہا ' بلی ' کتے شامل ہیں شائع کرو۔ مگر دیوبندی نے کہا یہ اشرف علی تھانوی کی توہین ہے۔ بس یہی لمحہ فکریہ ہے کہ جب اس عبارت میں تھانوی کی توہین ہے۔ تو ہم مسلمان اپنے نبی ﷺ کی توہین ایسی عبارت میں کیسے برداشت کریں۔ ہم قیامت تک اعلیٰ حضرت کا فتاویٰ گستاخوں پر لگاتے رہیں گے اس لئے کہ ہم گناہگار ضرور ہیں مگر گستاخ نہیں۔ جس کا دل چاہے مانے جس کا دل چاہے نہ مانے۔

حالانکہ تھانوی اس گستاخی کے بعد ۳۹ سال زندہ رہا مگر توبہ کی توفیق نہ ہوئی آخر مر کر مٹی میں مل گئے اور ایک مستقل فتنہ چھوڑ گئے شاید زندگی کا مقصد یہی تھا مگر افسوس مسلمانوں پر کہ کرکٹ کی معلومات ہے اگر نہیں ہے تو دین وایمان کی معلومات نہیں ہے اپنے وقت کے عظیم راہ نما اعلیٰ حضرت کی معلومات نہیں ہے۔ جنھوں نے اپنے وقت کے تمام فتنوں کا تنہا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ حتیٰ کہ

عیسائی سائنس دانوں کو بھی منہ توڑ جواب دیا جو کہتے تھے کہ زمین گردش کرتی ہے اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے ایک سوپانچ دلائل سے ان کا رد کیا۔ جس کا جواب آج تک کوئی سائنس دان نہیں دے سکا۔ جس کو یہ معلوم کرنا ہو کہ اعلیٰ حضرت کا علمی مقام کیا تھا وہ کتاب فتاوی رضویہ بارہ جلدوں پر مشتمل ہے اس کا مطالعہ کرے آنکھیں اور دل روشن ہو جائیں گے۔

چوتھا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی وہابی خارجی کی گستاخانہ

عبارت

شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر دو عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔
شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے۔

(براہین قاطعہ)

مسلمانو! ایسی شدید ترین گستاخی تاریخ شاہد ہے کہ کسی کافر، ہندو، سکھ، عیسائی یہودی نے بھی نہیں کی۔ اس لیے اعلیٰ حضرت نے گستاخی کی وجہ سے کفر کا فتویٰ دیا۔ اور علمائے حرمین نے بھی اور دیگر علمائے حق نے بھی۔ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کو حضور علیہ السلام کے وسعت علم کی کوئی نص قطعی قرآن وحدیث میں نظر نہیں آئی۔ آؤ کتنی نص قطعی کا ثبوت چاہتے ہو ہم دکھاتے ہیں۔ مگر کیا بتائیں کہ ہر چیز اپنے اصل کی طرف لوٹتی ہے۔ ان کو شیطان پسند ہے جس کو دیو بھی کہتے ہیں اسی لیے ان کی جماعت کا نام مشہور ہے (دیوبند شیطانی جماعت) لہٰذا انگریز اور ہندوؤں کے ایجنٹ اپنے آقا کے اشارے پر مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے لیے حضور علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرتے ہیں اور اپنے پیٹ کے دھندے چلا رکھے ہیں اگر ان گستاخانہ عبارتوں کے بعد بھی سیدھے سادھے مسلمان ان کے دام فریب میں آجائیں تو ہمارا کیا قصور ہے، ہم تو کھول کر حق واضح کر رہے ہیں دیکھ کل قیامت میں یہ نہ کہنا کہ ہم کو خبر نہ تھی، ہم کو کسی نے بتایا نہیں تھا۔
اعلیٰ حضرت کا یہ احسان ہے کہ ان گستاخوں کی نشاندہی کردی۔ احسان مند تو تنکے کا بھی احسان مانتا ہے ان ظالموں نے احسان کا بدلہ دشمنی اور گالیوں سے دیا۔ حالانکہ کسی کی جان بچاؤ تو وہ ساری زندگی نہیں بھولتا۔ تو جس نے ایمان بچایا ہو ہم ان کو کیسے بھول جائیں۔
اعلیٰ حضرت نے فقہ احناف کے شرعی دلائل سے ثابت کر دیا کہ ایسے گستاخ اور کفر بکنے والے کو چاہے کتنے ہی زیادہ ہوں وہ بھی کافر اور جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔ لہٰذا ایک نسل کو اعلیٰ حضرت نے ان گستاخوں سے بچایا اور ان کے متعلق بتایا۔ اور ہم آنے والی نسلوں کو بتاتے رہیں گے کہ خود بھی بچو اور دوسروں کو بھی بچاؤ ان گستاخوں سے جاہلوں سے جن کو توحید کا نہیں پتہ، شرک کا نہیں پتہ، بدعت کا نہیں پتہ، سنت کا نہیں پتہ، جس کو چاہا شرک کہہ دیا۔ جس

کو جا بدعت کہہ دیا اب وقت آگیا ہے کہ تمہارے گھر کے فتوے نہیں چلیں گے۔ بلکہ شریعت کا فتوئ چلے گا۔ ان کی جہالت کی ایک جھلک کہ دور سے یا رسول اللہ پکار اتو شرک ہے اور قریب سے پکار اتو جائز ہے۔ حالانکہ اگر شرک ہے تو دور اور قریب کا فرق نہیں شرک ہر حال میں شرک ہے مگر کون بتائے ان جاہلوں کو شرک کی تعریف کیا ہے۔ اب جس کا دل چاہے گستاخوں کی جماعت میں چلا جائے جس کا دل چاہے اہلسنت وجماعت میں رہ کر اپنے ایمان کی حفاظت کرے۔

پانچواں مولوی مرزا قادیانی لعنتی، شرابی، نامرد، کافر

اس شیطان دجال سے متعلق تمام مسلمان خوب جانتے ہیں علمائے حق کے بتانے سے اور یہ بھی اس دجال کی کتابوں سے ثابت ہے کہ

یہ خود کہتا ہے کہ میں انسان نہیں ہوں، میں مرد نہیں ہوں، میں مخلوق میں سے نہیں ہوں،

اور اسکی کتابوں میں ہے کہ

یہ چور بھی ہے، یہ ڈاکو بھی ہے، کتاب لکھنے کے بہانے چندہ جمع کر کے کھا گیا یہ پاگل بھی ہے، دماغی خلل کا بدترین مریض بھی، یہ زانی بھی تھا شرابی بھی تھا۔

اس سے متعلق اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں مکمل پوسٹ مارٹم کردیا اور اس کے کفریات بتائے اور فرمایا جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اگر کوئی مرزائی یہ حوالے دیکھ کر توبہ کرے تو ہم دکھانے کو تیار ہیں۔

اعلیٰ حضرت پر جھوٹ اور الزام لگانے والے دیکھیں خود ان کی کتابوں میں ان کا اپنا چہرہ نظر آتا ہے۔ جس کا دل چاہے حوالہ دیکھ کر توبہ کا اعلان کرے ان کی حقیقت آنے والی نسلیں اچھی طرح جان لیں۔

دیوبندی وہابی اور انگریز دوستی۔

دیوبندی وہابی اور ہندوؤں سے دوستی۔

دیوبندی وہابی اور شیعہ مذہب سے محبت کا ثبوت۔

دیوبندی وہابی اور غیر مقلد سے محبت کا ثبوت۔

دیوبندی وہابی اور قادیانی مذہب سے محبت کا ثبوت۔

دیوبندی وہابی اور عیسائی و یہودی سے محبت کا ثبوت۔

دیوبندیوں کا اعلان کے ہم پکے وہابی ہیں۔

دیوبندی مولوی کا حدیث کے الفاظ نکال دینا۔

دیوبندی وہابی کا خارجی ہونے کا ثبوت

دیوبندی وہابی کا بتوں والی آیات کو انبیاء واولیاء پر چسپاں کرنے کا ثبوت۔

دیوبندی وہابی کا من گھڑت کتابوں کا حوالہ دینے کا ثبوت۔

دیوبندی وہابی کا یزید لعنتی سے محبت کا ثبوت۔

دیوبندی وہابی کا اپنے مطلب کی عبارت نقل کرنے اور باقی چھوڑ دینے کا ثبوت۔
دیوبندی وہابی مولویوں کے غلط ترجمہ قرآن کرنے کا ثبوت۔ تقریباً ۲۰۰ آیات کے غلط ترجمے کئے ہیں۔
دیوبندی وہابی کی ہر کتاب جس میں اختلافی مسئلہ ہے تقریباً ۱۰۰ جگہ جھوٹ ضرور بولا جاتا ہے۔
دیوبندی وہابی عربی فارسی کتابوں کا اردو ترجمہ کرنے کے بہانے اس میں کانٹ چھانٹ کرنے کا ثبوت۔
دیوبندی وہابی کا اہلبیت سے دشمنی کا ثبوت۔
دیوبندی وہابی کا صحابہ کرام سے دشمنی کا ثبوت۔
دیوبندی وہابی کا اولیائے کرام سے دشمنی کا ثبوت۔
دیوبندی وہابی کا اہلسنت سے دشمنی کا ثبوت۔
دیوبندی وہابی کا فقہ حنفی سے دشمنی کا ثبوت۔
اس کے علاوہ ان گستاخوں کا بد عقیدہ لوگوں کا کسی اور ثبوت کو دیکھ کی تسلی ہوتی ہے تو ہم وہ بھی دکھانے کو تیار ہیں۔

اب ان کی جماعت میں وہ جا سکتا ہے جو دل کا اندھا ہو آنکھوں کا اندھا ہو ایمان کا اندھا ہو جان بوجھ کر جہنم خریدنا چاہتا ہو تو اسکی مرضی۔ لیکن صاحب ایمان ان تمام حقیقتوں کو جانتے ہوئے ان کا ساتھ نہیں دے سکتا۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمتہ اللہ علیہ کا ان پانچ مولویوں کی گستاخیوں پر کفر کا فتویٰ دینا شرعی تقاضا تھا جس کا اقرار خود دیوبندی مولوی مرتضیٰ حسن در بھنگی نے کیا اور فیصلہ کر دیا کہ اگر (احمد رضا) خاں صاحب کے نزدیک بعض علماء دیوبند ایسے ہی تھے جیسا کہ انہوں نے سمجھا تو خاں صاحب (اعلیٰ حضرت) پر ان علمائے دیوبند کو کافر کہنا فرض تھا اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔

(حوالہ کتاب اشد العذاب)

بعض ایسے بھی بد نصیب ہیں جو اعلیٰ حضرت کے ان پانچ مولویوں پر فتوے کفر سے صرف مرزا کو کافر مانتے ہیں باقی چار کے لئے خاموشی اختیار کرتے ہیں۔ اب جاہلوں کو کون سمجھائے کہ چار پر کف لسان کرنے سے ایک پر فتویٰ ماننا بیکار اسلئے کہ پانچوں پر شرعی فتویٰ ہے گستاخی کی وجہ سے لہٰذا قرآن و حدیث اجماع و قیاس سے فیصلہ برحق ہے کہ حضور ﷺ کی نعلین کی گستاخی کرنا کفر ہے۔ تو پھر جو ذات اقدس ﷺ کی گستاخی کرے وہ بدرجہ اولیٰ کافر ہے اور شرعی اصول ہے کہ کفر کی حمایت بھی کفر ہے۔

ایک ایسا فتویٰ جو قیامت تک نہیں بھلایا جا سکتا۔ تمام دیوبندی

وہابی خارجی مولویوں کا مشترکہ امام اسمٰعیل دہلوی کا اہلسنّت و جماعت پر بدترین حملہ۔

کوئی قادری کوئی سہروردی کوئی نقشبندی کوئی چشتی ہے (الی ان قال) یہود و نصاریٰ کی طرح ہیں۔

(حوالہ۔ تقویۃ الایمان)

آج دیوبندی وہابی ان چار سلسلوں میں منہ چھپائے ہوئے ہیں ان کے امام نے پردہ فاش کردیا۔ مسلمانو! اب تو ان کو پہچان لو۔ کیا اب بھی ان کی منافقت میں کوئی شک رہ گیا ہے دیوبندی وہابی کے لئے بھی لمحہ فکریہ۔ جس امام کے خاطر جان دینے کے لئے تیار ہیں وہ اسکے فتوے پر عمل کریں اور یہود و نصاریٰ مت بنیں۔ جو دیوبندی اپنے آپ کو قادری نقشبندی چشتی کہلاتے ہیں وہ توبہ کریں یا پھر اسمٰعیل دہلوی سے اپنی برات کا اعلان کریں۔ ورنہ نوجوان نسل گریبان پکڑ کر پوچھیں گے کہ یہ دوغلی پالیسی کیوں؟

اور دیوبندی وہابی مفت کے مفتی بتائیں کہ چار سلسلے کے کروڑں مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ کہنے والے پر شرعی فتویٰ کیا ہے؟

یہ بھی بتادیں کہ اسلام میں ایک مسلمان کو بلاوجہ یہود و نصاریٰ کہنا خود یہود و نصاریٰ بنتا ہے یا نہیں؟

کیا حدیث شریف کے مطابق ایک مسلمان کو بلاوجہ کافر کہنے سے وہ کفر لوٹ کر کہنے والے پر آتا ہے یا نہیں؟

جواب دو۔ جواب دو۔

مسلمانو! جب تک ہم اپنے اندر رہنے والے منافقوں کو نہیں پہچانیں گے اس وقت تک خارجی کافر کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ اس لئے کہ یہ لوگ کلمہ نماز تبلیغ کے بہانے اسلام کے خلاف سازشیں کرتے رہتے ہیں ان منافقوں کے چہرے سے نقاب ہٹا کر اصل چہرہ دکھانا بھی ایک قسم کا جہاد ہے اور آپ سب اس جہاد اکبر میں اپنی اپنی قوت و طاقت کے مطابق حصہ لیکر اپنا فرض منصبی ادا کیجئے۔ اور عشق مصطفیٰ ﷺ کے جام بھر بھر پیجئے۔

کنزالایمان ----

حضرات محترم!

دور حاضر میں اس وقت قرآن مجید کے بے شمار تراجم شائع ہو چکے ہیں ---

لیکن کنزالایمان (ایمان کا خزینہ) ان تمام تراجم میں اپنا ثانی نہیں رکھتا دیگر تراجم میں:

- قرآن مجید میں جگہ جگہ اپنی عقلی بنیاد پر عیوب و نقائص کو شامل کیا گیا ہے۔
- اپنی عقلی بنیاد پر قرآن مجید کے مفہوم اور منشاء الٰہی سے ہٹ کر خود ساختہ مطالب بیان کئے گئے ہیں۔
- تعظیم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام جو اصل ایمان ہے اس عقیدے میں غلط بیانی اور گمراہی سے کام لیا گیا ہے۔
- اولیاء اللہ کی عظمت کو ختم کرنے کے لئے بتوں کی مذمت والی آیات ان پر چسپاں کی گئی ہیں۔
- قرآن مجید کے ترجمے کے لئے شان نزول، احادیث کریمہ اور معتبر اسلامی تفاسیر کی بجائے اپنی ذاتی رائے سے قرآن پاک کا ترجمہ کیا ہے۔

عظمت قرآن مٹانے میں اے جاہلوں۔ کوئی کسر بھی چھوڑی
مال کی خاطر دین بھی چھوڑا غیرت ایمان و مسلمانی بھی چھوڑی

یقیناً یقیناً کوئی مسلمان یہ نہیں چاہے گا کہ وہ خود ایسا ترجمہ قرآن پڑھے یا دوسروں کو تحفے میں دے بلکہ تمنائے مسلم تو یہ ہوگی کہ ایسا ترجمہ قرآن پڑھے یا دوسروں کو تحفے میں دے جو

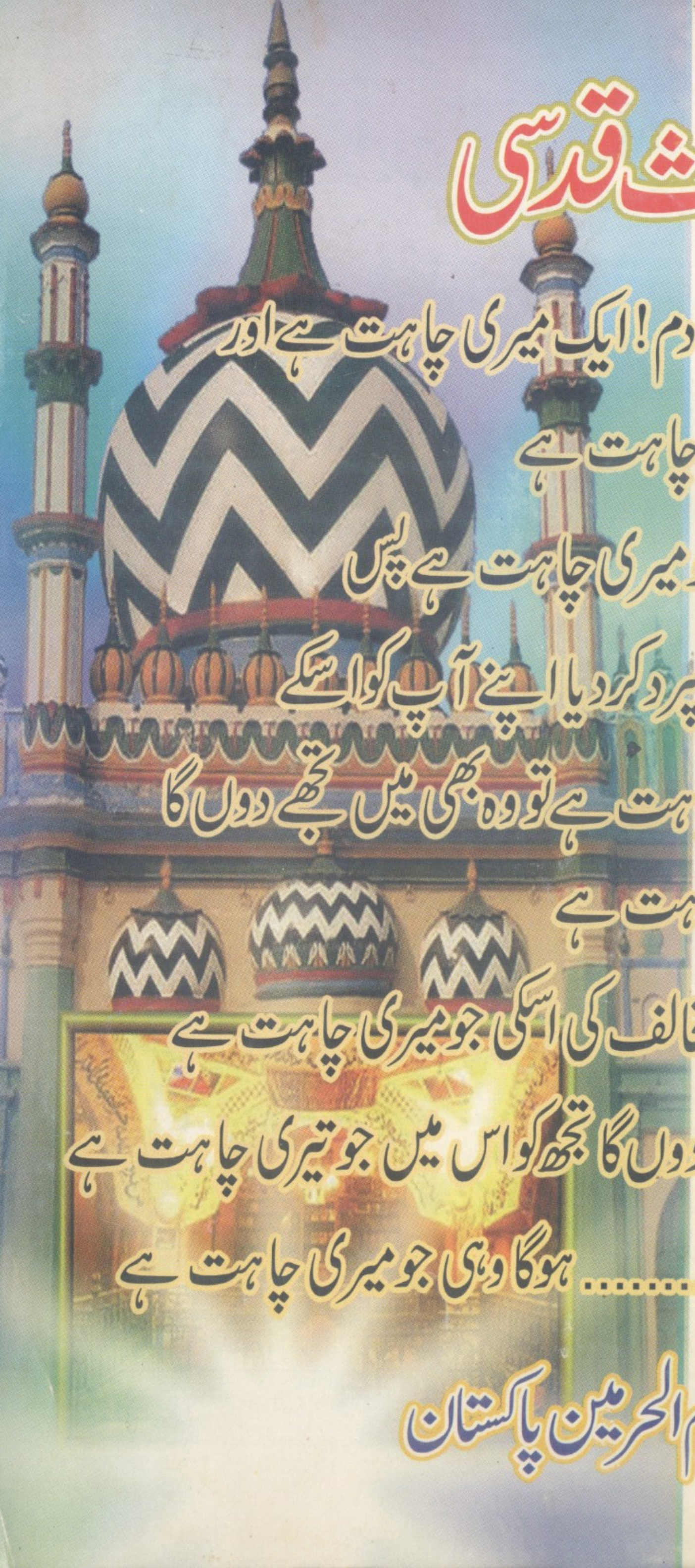
--- شان الوہیت کا پاسبان ہو۔ --- ناموس رسالت کا نگہبان ہو۔
--- عظمت اہل بیت و صحابہ کرام کا ضامن ہو۔ --- اولیاء اور صالحین کی عظمت کا امین ہو۔
--- معتبر تفاسیر اور احادیث کریمہ کا ترجمان ہو۔ --- فصاحت و بلاغت میں عالی شان ہو۔
--- گستاخیوں اور گمراہ کن عقائد سے پاک ہو۔ --- بے ادبی و بے حرمتی سے صاف ہو۔

الحمد للہ ان محاسن کا مرقع کنزالایمان ہی ہے جس میں ہر مقام پر رب قدیر کی شان اور عزت و ناموس انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور صالحین کے ادب و احترام کو خاص کر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

لہذا ایسا ترجمہ قرآن جو علمی، لغوی و اصطلاحی، ادبی اور خاص کر اعتقادی حسن کا پیکر ہو کسی عاشق ہی کے قلم کا شاہکار ہو سکتا ہے۔

ہاں! ہاں!!! یہ ترجمہ قرآن "کنزالایمان" عاشقوں کے امام، امام اہلسنت، مجدد دین و ملت، پروانہ شمع رسالت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہی ہے۔ تمنائے مسلم پوری ہوئی۔ قرآن کی روح تک پہنچنے کے لئے ترجمہ قرآن خریدتے وقت یا دوسروں کو تحفہ دیتے وقت کنزالایمان کا عظیم نام ضرور یاد رکھیں۔ شادی بیاہ میں دولہا دلہن کو تحفے میں کنزالایمان ہی دیں۔

خدمت قرآن پاک کی وہ لاجواب کی
راضی رضا سے صاحب قرآں ہے آج بھی



حدیث قدسی

اے ابن آدم! ایک میری چاہت ہے اور
ایک تیری چاہت ہے
ہوگا وہی جو میری چاہت ہے پس
اگر تو نے سپرد کر دیا اپنے آپ کو اسکے
جو میری چاہت ہے تو وہ بھی میں تجھے دوں گا
جو تیری چاہت ہے
اگر تو نے مخالف کی اسکی جو میری چاہت ہے
تو میں تھکا دوں گا تجھ کو اس میں جو تیری چاہت ہے
پھر............ ہوگا وہی جو میری چاہت ہے

بزم حسام الحرمین پاکستان